احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار
۱۳۔ مارچ ۱۹۹۵ء

خلافت لائبریری ربوہ

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۵-۸۰ نمبر ۵۸ سوموار ۱۱ شوال ۱۴۱۵ھ ' ۱۳ امان ۱۳۷۴ ہش ۱۳ مارچ ۱۹۹۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دل کا تعلق اللہ تعالیٰ سے مضبوط باندھنا چاہئے

محنت کے سوا انسان کو کچھ نہیں ملتا کسان کو دیکھو کہ جب وہ زمین میں ہل چلاتا ہے اور قسم قسم کی محنت اٹھاتا ہے تب پھل حاصل کرتا ہے۔ مگر محنت کے لئے زمین کا اچھا ہونا شرط ہے۔ اسی طرح انسان کا دل بھی اچھا ہو۔ سامان بھی عمدہ ہو۔ سب کچھ کر بھی سکے تب جا کر فائدہ پاوے گا(-) دل کا تعلق اللہ تعالیٰ سے مضبوط باندھنا چاہئے۔ جب یہ ہو گا تو دل خود خدا سے ڈرتا رہے گا اور جب دل ڈرتا رہتا ہے تو خدا تعالیٰ کو اپنے بندے پر خود رحم آجاتا ہے اور پھر تمام بلاؤں سے اسے بچاتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

(دینی احکام) اور ہمارا دین دنیا میں کوشش کرنے سے نہیں روکتے صرف اتنی بات ہے کہ دین کو مقدم رکھ کر اگر کوشش کرے تو تلاش اسباب جرم نہیں ہاں ایسے طور پر جسے خدا نے حرام ٹھہرایا ہے نہ ہو۔ جیسے کہ رشوت اور ظلم وغیرہ سے روپیہ کمایا جاتا ہے۔ اگر خدا کی راہ میں صرف کرنے' اولاد پر خرچ کرنے اور صدقات وغیرہ کے لئے تلاش اسباب کی جائے تو ہرج نہیں کیونکہ مال بھی تو ذریعہ قرب الہٰی ہوتا ہے مگر خدا کو بالکل چھوڑ دینا اور بالکل اسباب کا ہو رہنا یہ ایک جذام ہے اور جب تک کہ قبض روح نہ ہو جاوے اس کی خبر نہیں ہوتی خدا سے ڈرنا اور تقویٰ اختیار کرنا یہ بڑی نعمت ہے جسے حاصل کرنا چاہئے اور متکبر گردن کش نہ ہونا چاہئے۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۴۷۳)

غیبت کرنا ہی برا نہیں غیبت سننا بھی برا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

غیبت کرنا ہی برا نہیں۔ بلکہ غیبت سننا بھی برا ہے۔ کیونکہ جو غیبت سنتے ہیں۔ وہ غیبت کراتے ہیں۔ پس اول تو چونکہ یہ خود عیب ہے۔ اس لئے جس طرح کسی کو غیبت کرنے میں گناہ ہے۔ اسی طرح غیبت سننے میں بھی گناہ ہے' لیکن جو سنتا ہے وہ چونکہ بیان کرنے والے کو تحریک کرتا اور جرات دلاتا ہے۔ اس لئے بھی گنگار ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ رسول کریم ﷺ نے غیبت سننے سے بھی منع فرمایا ہے اور ساتھ ہی یہ فرمایا ہے کہ اگر کوئی کسی بھائی کا عیب بیان کرتا ہے اور سننے والا اس کو رد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی قیامت کو اس کے گناہوں کو رد کرے گا۔

رسول کریم ﷺ نے نہ صرف غیبت سننے کو گناہ بتایا ہے بلکہ اس کے رد کرنے کو نیکی ٹھہرایا ہے۔ پس (صاحب ایمان) کو چاہئے کہ اگر کوئی اس کے سامنے کسی بھائی کی غیبت کرے تو وہ اس کا رد کرے یعنی جو بات بیان کی جائے۔ اس کے رد کرنے کی اس کے پاس وجوہات ہوں۔ تو ان کو پیش کرے اور اگر اسے رد کرنے کے کوئی بات معلوم نہ ہو۔ اور سمجھ میں نہ آئے تو غیبت کرنے والے کو روکے۔ اور اگر وہ نہ رکے۔ تو اس کے پاس سے اٹھ کر چلا آئے۔ یہ تین باتیں (صاحب ایمان) کا فرض ہیں۔ اول یہ کہ اگر کوئی اس کے سامنے کسی بھائی کا عیب بیان کرے تو اسے کہے جو نتیجہ تم نکالتے ہو یہ صحیح نہیں۔ اصل بات یہ ہے۔ دوم اسے سمجھائے کہ ایسا نہ کرو اور سوم یہ کہ اگر وہ نہ مانے تو وہاں سے اٹھ کر چلا جائے۔

یہ تو غیبت کے متعلق احکام ہیں۔ مگر یاد رکھنا چاہئے کہ ہر موقع پر کسی کا عیب بیان کرنا برا نہیں ہوتا۔ بلکہ بعض جگہ ضروری ہوتا ہے۔ اس وقت اس کو غیبت نہیں کہا جائے گا۔ غیبت ایک اصطلاح ہے۔ اور یہ اسی وقت استعمال کی جائے گی جبکہ خواہ مخواہ کسی کے عیب بیان کئے جائیں' لیکن اگر کوئی شخص کسی کا عیب بیان کرنے پر مجبور ہے یا اوروں کو اس کے بیان کرنے سے فائدہ پہنچتا ہے۔ تو اس کا بیان کرنا نیکی اور ثواب کا کام ہو گا۔ مثلاً ایک ایسا شخص ہے۔ جو جماعت یا قوم کے خلاف کوئی سازش کرتا ہے یا بری باتیں پھیلاتا ہے تو اس کے متعلق اطلاع دینا اور اس کی شرارتوں سے ذمہ وار لوگوں کو آگاہ کرنا ضروری ہے۔

اسی طرح کسی کو پتہ لگے کہ زید بکر کو قتل کرنا چاہتا ہے اگر وہ بکر کو نہیں بتاتا یا گورنمنٹ کو اس کی اطلاع نہیں دیتا۔ تو گناہ کرتا ہے۔ یہ غیبت نہیں ہو گی اور اس کا بیان کرنا ضروری ہو گا۔ تو کسی بات کے بیان کرنے اور بتانے میں یہ دیکھنا چاہئے کہ اس کے بیان کرنے میں نفع ہے یا نقصان۔ اگر اس سے کوئی اچھا نتیجہ نکلتا ہو۔ کسی برائی کا سدباب ہوتا ہو۔ کسی کو فائدہ پہنچتا ہو تو اس کا نہ بیان کرنا گناہ ہو گا۔ جس طرح غیبت کرنا گناہ ہے۔

(از خطبہ ۲۹۔ اکتوبر ۱۹۲۰ء)

☆ "ضروری ہے کہ اپنے بچوں (یعنی واقفین نو) کو اپنے تدریسی مطالعہ کے علاوہ مطالعہ کی عادت ڈالنی چاہئے"۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

جنازہ حاضر و غائب

بتاریخ ۲۔ مارچ ۱۹۹۵ء

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے لندن میں مورخہ ۲۔ مارچ ۹۵ بروز جمعرات قبل از نماز ظہر درج ذیل جنازے پڑھائے۔

نماز جنازہ حاضر قبل از نماز ظہر

مکرم و محترم محمد علی امیر الدین صاحب آف ایسٹ لندن مورخہ ۹۵-۲-۲۸ کو رحلت فرما گئے۔ متوفی سفید ریش بزرگ اور پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ ان کی عمر اس وقت ۹۲ سال تھی۔

نماز جنازہ غائب

۱۔ عزیزہ صادقہ بشریٰ از جامعہ نصرت گرلز کالج ربوہ
۲۔ مکرمہ اہلیہ فضل دین صاحب آف لائبیریا
۳۔ مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید شریف احمد شاہ صاحب گجرات (والدہ مجیب شاہ صاحب ایسٹ لندن)
۴۔ مکرم احمد خان صاحب چک L 8/11 ضلع ساہیوال
۵۔ مکرمہ زاہدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم نور الدین احمدی صاحب۔ چٹاگانگ بنگلہ دیش
۶۔ مکرمہ والدہ مشتاق احمد ظہیر آف پاکستان
۷۔ مکرمہ احمدی بیگم صاحبہ اہلیہ محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب حیدر آباد انڈیا
۸۔ مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ
۹۔ مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نبی احمد صاحب آف ماڈل ٹاؤن لاہور
۱۰۔ مکرم مرشد صاحب آف انڈونیشیا
۱۱۔ مکرمہ والدہ عبد القادر صاحب اوکاڑہ
۱۲۔ مکرمہ امتہ الرؤف صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد الدین آف بھڈال ضلع سیالکوٹ
۱۳۔ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ بنت حضرت سید محمود الحسن آف بھاگلپوری
۱۴۔ Mr. Umer Huberechts in Holland (one of the oldest Dutch Ahmadi)
۱۵۔ مکرم ملک عنایت اللہ صاحب آف جہلم
۱۶۔ مکرم سیف اللہ عرف سیفی۔ خانیوال
۱۷۔ مکرم چوہدری مختار احمد صاحب موصی ... ۲۵ سال تک جھنگ جماعت کے سیکرٹری امور عامہ رہے۔

حسن خاتمہ کے لئے ہر ایک کو دعا کرنی چاہئے۔ عمر کا اعتبار نہیں

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۱۳ - امان ۱۳۷۴ ہش ۱۳ - مارچ ۱۹۹۵ء

توبہ ــ عزم محکم

اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے اور اس کی پیدائش کی غرض یہ بتائی ہے کہ انسان اس کی عبادت کرے۔ عبادت کے طریق انسان کی پیدائش کے آغاز ہی سے بدلتے چلے آرہے ہیں کبھی کسی طرح اس کی عبادت کی جاتی رہی ہے اور کبھی کسی طرح۔ اور عبادت صرف اس بات کا نام نہیں کہ جو عبادت کا طریق عام طور پر معروف ہوتا ہے اس طرح عبادت کی جائے۔ اگرچہ اس طرح عبادت کرنا لازمی ہو جاتا ہے لیکن اس کے علاوہ بھی بہت سی ایسی باتیں ہیں جنہیں خدا تعالیٰ کی عبادت ہی کہا جاسکتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے بندوں سے پیار۔ ان سے بہتر سلوک۔ اپنی حفاظت اور دوسروں کی حفاظت یعنی جیو اور جینے دو پر عمل۔ اس دنیا کو ایک بہتر جگہ بنانا اور انسانی بہبود کے لئے ہر ممکن کوشش کرنا یہ ساری باتیں بھی عبادت ہی میں شامل ہیں۔ گویا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ اس کی عبادت کرے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کا نام لے کر اچھے اچھے کام کرے۔ جن کاموں کے کرنے سے اسے بھی فائدہ حاصل ہو اور دوسروں کو بھی۔ وہ اپنی ذات کا بھی خیال رکھے اور ہر دوسرے شخص کا بھی۔ اور اگر وہ ایسا کرے اور اس لئے ایسا کرے کہ اللہ تعالیٰ یہ چاہتا ہے۔ تو ہم آسانی سے اسے عبادت کہہ سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ انسان کو پیدا کرتا ہے تو اس لئے نہیں کہ وہ ہلاک ہو جائے بلکہ اس لئے کہ وہ اپنے آپ کو بہتر سے بہتر بناتا چلا جائے۔ خدا تعالیٰ سے قریب سے قریب تر ہوتا چلا جائے اور یہی وہ بات ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ انسان کی رہنمائی کرتا ہے۔ اسے بتاتا ہے کہ وہ کیا کرے اور کیا نہ کرے۔

اللہ تعالیٰ انسان کی بہبود چاہتا ہے اگر انسان ہلاکت کے گڑھے میں گرتا ہے تو یہ اس کا اپنا عمل ہے اور اس کے اپنے عمل پر اس کی ضد ہے۔ ورنہ خدا تعالیٰ تو کبھی یہ نہیں چاہتا کہ کوئی شخص غلط راہ پر چلے۔ غلط کام کرے غلط نتیجہ بھگتے۔ اور ہلاکت کے گڑھے میں گر جائے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اسی سلسلہ میں توبہ سے متعلق فرماتے ہیں:۔

"توبہ کے یہ معنے ہیں کہ انسان ایک بدی کو اس اقرار کے ساتھ چھوڑ دے کہ بعد اس کے اگر وہ آگ میں بھی ڈالا جائے تب بھی وہ بدی ہرگز نہیں کرے گا۔ پس جب انسان اس صدق اور عزم محکم کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے تو خدا جو اپنی ذات میں کریم اور رحیم ہے وہ اس گناہ کی سزا معاف کر دیتا ہے۔ اور یہ خدا کی اعلیٰ صفات میں سے ہے کہ توبہ قبول کر کے ہلاکت سے بچا لیتا ہے"

انسان پیدا ہوتے وقت تو بالکل پاک صاف اور گناہ سے مبرّا ہوتا ہے۔ بلکہ انسان کی معصومیت کو منسوب ہی اس حالت سے کیا جاتا ہے جس پاکیزگی کی حالت میں وہ پیدا ہوتا ہے۔ لیکن جوں جوں اس کی عمر بڑھتی ہے وہ سیکھتا ہے اور سیکھتے ہوئے بعض اچھی باتیں حاصل کرتا ہے اور بعض بری باتیں۔ بری باتوں سے بچنے یا ان کے انجام سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے توبہ کا دروازہ کھولا ہوا ہے۔ اور توبہ کو صحیح معنوں میں سمجھنے کے لئے حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کا یہ ارشاد انتہائی اہم ہے۔

جو کہنا چاہتے ہو وہ دل کھول کر کہو
سمجھے گا کون اشاروں کو، تم بول کر کہو
لیکن زباں کے زخم کی شدّت کو جان لو
اچھی بُری جو بات ہے وہ تول کر کہو

ابو الاقبال

نفسِ امّارہ و شیطان سے لڑنا ہے مجھے
دو جہاں جس سے ملیں کام وہ کرنا ہے مجھے

بس ابھی آتا ہوں میدانِ عمل میں ہمدم
جوہرِ علم سے کچھ اور سنورنا ہے مجھے

دیکھ لوں راہِ عمل علم کی عینک سے ذرا
آگے آگے ابھی اس راہ پہ چلنا ہے مجھے

زندہ ہو سکتی ہے گر قوم مرے مرنے سے
تو بہت شوق سے منظور یہ مرنا ہے مجھے

صورتِ شمع جلا قوم کی محفل میں مجھے
یا الٰہی میری جنّت یہی جلنا ہے مجھے

اب تو فرصت دے مجھے اپنی پرستش سے ذرا
اے میرے نفس کہ کچھ اَور بھی کرنا ہے مجھے

کام کچھ کر کے دکھاتے تو ظَفر بات بھی تھی
کب تلک کہتے چلے جاؤ گے کرنا ہے مجھے

ظفر محمد ظفر

امداد برائے مستحق طلباء

○ شعبہ امداد طلباء مستحق طلباء کی امداد کیلئے صدر انجمن میں مشروط باد کے طور پر ہے۔ اس کے اخراجات عطیات اور صدقات کے ذریعے پورے کئے جاتے ہیں۔

شعبہ امداد طلباء مخیر احباب کی اعانت کا محتاج ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

عطیات اور صدقات کی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ یا صدقہ برائے امداد طلباء ہے براہ راست بنام نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(نگران امداد طلباء)

جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا اسے برباد نہیں کیا کرتا

اگر تم چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا اسے برباد نہیں کیا کرتا۔ لیکن جو سستی میں زندگی بسر کرتا ہے اسے آخر فرشتے بیدار کرتے ہیں۔ اگر تم ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو تو یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ بہت پکا ہے۔ وہ کبھی تم سے ایسا سلوک نہ کرے گا جیسا کہ فاسق فاجر سے کرتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۵۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میڈورائینم: دبی ہوئی سوزاک، دمہ، سخت نزلہ، رنگ ورم، موہکے، جسم کی دردیں

ملیریا کا مستقل علاج، کینا بس سٹائیوا کے استعمالات، گردوں کی بیماریوں، پتھری کیلئے نسخے

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھک کلاس مورخہ ۹۔ جنوری ۱۹۹۵ء کو

فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر ۵۹

لندن: ۹ جنوری ۱۹۹۵ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھی کی کلاس میں آج میڈورائینم پڑھائی۔

کلاس کے آغاز میں حضرت صاحب نے نوٹ فرمایا کہ آپ کی صاحبزادی عزیزہ مکرمہ طوبیٰ صاحبہ آج سے شریک کلاس ہیں۔ مگر فرمایا کہ جو پہلی کلاسز نہیں پڑھیں۔ اس کی آگاہی حاصل کریں۔ ویڈیوز لے کر سنیں۔

حضرت صاحب کی کھانسی اور گلے کی خرابی

فرمایا سب سے پہلے تو میں اپنا ذکر کروں گا۔ پہلے جو ہلکی ہلکی کھانسی اٹھتی تھی اس میں تکلیف کوئی نہیں تھی۔ ہلکی سی خارش سی مزیدار سی ہوتی تھی۔ مگر پرسوں رات پتہ نہیں کونسا کھانا کھایا تھا۔ ایک مچھلی بھی آئی تھی سخت کھٹی اور حکم تھا کہ کھانی ضرور ہے۔ اس وقت گلا پکڑا گیا۔ رات سوتے وقت محسوس ہو رہا تھا کہ چھاتی میں بھی کچھ ہو رہا ہے۔ صبح ہوتے ہی گلا پکڑا گیا۔ اوپر سے ڈھائی گھنٹے کی مجلس سوال و جواب لگی۔ پھر تو یوں محسوس ہوتا تھا کہ جیسے چھیل دیا ہو کسی نے گلا۔ پھر بخار شروع ہو گیا۔ ڈر تھا کہ پورا فلو بن جائے گا۔ اس کے بعد میں نے آرسنک ۱۰۰۰ عام معمول کے خلاف تین خوراکیں کھائی ہیں۔ دس بارہ گھنٹے کے اندر اس سے بخار بالکل دور ہو گیا کوئی نشان نہیں رہا۔ رات کوئی کھانسی نہیں اٹھی۔ آرام سے سویا ہوں۔ صبح اٹھ کر فلو کا جو باقی اثر تھا اس سے دوبارہ خراش ہوئی اور ابھی میں نے دوبارہ ایک خوراک کھائی ہے اندر سے محسوس ہوتا ہے کہ بہت بہتری ہے آرسنک آپ کو بخاروں میں یاد رکھنی چاہئے۔ یہاں جتنے فلو پھیلے ہیں ان میں آرسنک کی ایک دو خوراکوں سے بلا استثناء سب کا بخار اتر گیا۔

ملیریا میں بھی آرسنک بہت چوٹی کی دوا ہے وہاں بھی ۱۰۰۰ طاقت میں دیں چھوٹی کام نہیں کرتی۔

حضرت صاحب نے فرمایا اب جو مجھے کھانسی کا باقی اثر ہے اس کے لئے میں نے بے سیلی نم ۱۰۰۰ لی ہے۔ اور فاسفورس ۳۰ اگر کھاؤں تو فوراً فرق پڑتا ہے۔ مگر آرسنک کا وقت بارہ بجے آ رہا ہے۔ تھوڑے سے آثار دوبارہ شروع ہوئے تھے دوپہر کے بعد پھر فاسفوس ۳۰ شروع کروں گا۔ پھر شام کو دیکھیں گے کیا اثر ہوتا ہے۔ بہرحال پہلی جو بے چینی تھی گلے میں وہ ختم ہو چکی ہے۔

میڈورائینم Medorrhinum

ایک دوائی میڈورائینم میں نے کہا تھا کہ میں آپ کو پڑھاؤں گا۔ یہ بہت اہم دوا ہے۔ گونوریا (سوزاک) کے زہر سے بنتی ہے۔ اس کا تلفظ میڈورائینم بیان کیا گیا ہے۔

دبی ہوئی سوزاک کے اثرات

سب سے اہم بات ہے Inherited Complaint میڈورائینم اور سفلی نم Syphilinum دونوں ادویہ Inherited Complaint میں موثر ہیں۔ اگر یہ نہ استعمال کرائیں تو بہت سی بیماریاں بچوں بڑوں کو مستقل پکڑ لیتی ہیں۔ بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ چونکہ ہماری تاریخ میں سفلس اور سوزاک نے سوسائٹی کو بہت زیادہ تکالیف پہنچائی ہیں اس لئے ضروری نہیں ہوا کرتا کہ کسی کو سوزاک ہو تب ہی اس کا اثر آگے چلے بلکہ ماں باپ دادا نانا کسی کو ہو جائے تو چونکہ اس زمانے میں ہومیو پیتھی کے طریق پر باہر لا کر اس کا علاج نہیں کیا جاتا تھا بلکہ دبانے والی دوائیں دی جاتی تھیں مثلاً اینٹی بائیوٹک اور پرانی دوا MB ۶۹۳ بہت مشہور تھی۔

یہ پرانی بیماریاں مناسب سازگار حالات ملنے پر سر اٹھاتی ہیں۔ اس اصول کا علم ایڈز پر حالیہ ریسرچ میں ہوا ہے بہت سے ایڈز کے مریضوں کو سفلس ہو گیا۔ حالانکہ اس سے پہلے کوئی آثار نہ تھے بلکہ اپنی سوسائٹی سے اس کو ختم کر بیٹھے تھے پھر پرانی ہسٹری کھنگالی گئی تو محققین کی متفقہ رائے ہے کہ سفلس کے بارے میں جو یہ خیال تھا کہ یہ پیچھا چھوڑ دیتا ہے یہ بالکل غلط بات ہے یہ کسی نہ کسی حیثیت سے ایک کمزوری کی صورت میں جسم کے اندر رہتا ہے۔ اور باوجود اس کے کہ سفلس کے جراثیم دوبارہ عمل نہ کریں اندر کسی جگہ ہڈیوں میں چھپے رہتے ہیں۔ مناسب وقت پر باہر آکر حملہ کر دیتے ہیں۔

یہی حال سوزاک کا ہے۔ یہ بھی نسلاً بعد نسلٍ انسانی جسم میں ایک ایسا اثر چھوڑ جاتا ہے کہ اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو دوسری بیماریوں کے علاج بھی سطحی ہوتے ہیں اور ان کو جڑوں سے اکھیڑ کر آپ نہیں پھینک سکتے۔

ان میں سے ایک دوا جس کی بہت تعریف کی جاتی ہے۔ بعض لوگ نکس وامیکا سے علاج شروع کرتے ہیں ڈاکٹر کہتے ہیں کہ علاج میڈورائینم سے شروع کرنا چاہئے چاہے اس کے کوئی آثار ہوں یا نہ ہوں۔ اگر کہیں سوزاک کی کوئی دبی ہوئی علامتیں ہوں تو میڈورائینم کی ایک دو خوراکیں اسے اچھال کر باہر لے آئیں گی۔ اور وہاں ان کا علاج ہو۔ بعض دفعہ پرانے اثرات کی وجہ سے پیشاب کی تکالیف ہو جاتی ہیں یہ بھی میڈورائینم سے حل ہو جاتے ہیں۔

میڈروائینم بہت کار آمد دوا ہے اس سے میں نے کئی مریضوں پر اچھے فائدے اٹھائے ہیں۔

دمہ۔ شدید نزلہ

دمہ کا اس سے بہت تعلق ہے۔ بچوں کا سوکھا۔ دمہ۔ بیہودہ قسم کا نزلہ ناک کا بھی اور آنکھ کا بھی۔ رنگ ورم Ring Worm سر کے اوپر بھی اور دوسری جگہوں پر بھی۔ اور Dwarfishness (چھوٹا قد) بھی اس میں پایا جاتا ہے۔ یہ عمومی اثرات ہیں جو سوزاک کے دب جانے سے جسم میں جابجا دکھائی دیتے ہیں۔

موہکے

وارٹس خاص قسم کے نکلتے ہیں اگر تھوجا ناکام ہو تو میڈورائینم دی جائے۔ بعض عورتوں کو شادی کے بعد تکالیف مینسز وغیرہ کی ہو جاتی ہیں بعید نہیں کہ خاوند میں ایسا دبا ہوا سوزاک کا مادہ ہو جو عورت میں منتقل ہو گیا ہو۔

سخت ٹھنڈا مریض لیکن پسینہ جلد آ جاتا ہے۔ گرم پسینہ معمولی سی محنت سے اور مریض مزید تھک جاتا ہے۔

جسم کی دردیں

وجع المفاصل اور جسم کی دردوں میں بھی یہ چوٹی کی دوا ہے۔ اگر اور دوا اثر نہ کر رہی ہو تو میڈورائینم دے کر دیکھیں ذہنی علامتیں رات کے وقت جوش دکھاتی ہیں۔ اس میں بے سیلی نم مشہور ہے۔ یہ بھی ہے۔

بار بار سانپ کے کاٹنے کا علاج

سانپ کے کاٹے کے مریض جب بچ جاتے ہیں تو عین ان دنوں میں جب سانپ نے کاٹا تھا دوبارہ پھر سانپ کاٹتا ہے۔ جہاں بھی چلے جائیں سانپ کاٹتا ہے۔ اس کے بارے میں جو تحقیق ہوئی تو پتہ چلا کہ بعض دفعہ تو اس لئے کاٹتا ہے کہ پہلے مادہ نے کاٹا ہے اور انہی دنوں میں زخم ہرا ہوتا ہے اس میں سے ایک ایسی بو نکلتی ہے جو نر سانپ کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ اور پھر نر وہاں اپنا طبعی جوش دکھاتے ہوئے کاٹتا ہے۔ اور دوسری وجہ یہ پتہ چلی ہے کہ کاٹا کوئی نہیں۔ مگر انہی دنوں میں وہ بیماری دوبارہ ظاہر ہوتی ہے۔ اور اس کے مختلف عرصے ہیں۔ آرسنک ایک ہفتے کے بعد بعض دفعہ تیسرے دن کے بعد، بعض بیماریاں ایک دن کے بعد اثر دکھاتی ہیں۔ اس کا اثر ایک سال کے بعد پھر دوبارہ ظاہر ہوتا ہے (سانپ کے کاٹے کا) اور جن دنوں میں سانپ نے کاٹا تھا وہ زخم دوبارہ ہرا ہو جاتا ہے اور محسوس یہ ہوتا ہے کہ سانپ نے دوبارہ کاٹا ہے۔

میڈورائینم اور سفلی نم دونوں کے اثرات رات کو بہت بڑھتے ہیں۔ سفلی نم کا تعلق مرکری سے بہت گہرا ہے۔ مرکری کی تکلیفیں بھی رات کو بڑھتی ہیں میڈورائینم کا تعلق تھوجا سے ہے۔ اس میں بہت ٹھنڈا مزاج کا مریض ہے۔ شاذ کے طور پر گرمی سے حساس ہوتے ہیں۔ رس ٹاکس سے بھی علامتیں ملتی ہیں۔ سردی اور نمی سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ رس ٹاکس کی طرح بے چینی اور جسم کی حرکت سے آرام اور ٹھہرنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

ایک ایسی علامت ہے۔ لمبی بیماری مگر ہر وقت یہ احساس کہ نزلے اور فلو سے پہلے کمزوری بے چینی اور جسم ٹوٹتا ہے۔ یہ اس کی مستقل علامت ہے۔ اس میں اونچی طاقت میں ۱۰۰۰ میں دے کر دیکھیں۔

روماٹیزم کی دوا کوئی اور بھی ہو تو جب تک یہ نہ دی جائے روماٹیزم (جوڑوں کا درد) ٹھیک نہیں ہوتا۔ اس کے اثر سے روماٹیزم کی اصل علامتیں کھل کر سامنے آ جائیں گی اور علاج میں آسانی پیدا ہو جائے گی۔

کالی فاس کا بار بار استعمال

ایک دفعہ میں نے کالی فاس کے متعلق ڈرایا تھا کہ آنکھیں بند کر کے ضرورت سے زیادہ نہیں دینی چاہئے تو لوگوں کے کئی ڈرے ہوئے خط آ رہے ہیں۔ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے کہا تھا کہ اگر علامتیں تقاضا نہ کریں اور روٹین کے طور پر یہ ادویہ لمبا عرصہ کھلائی جائیں تو پروونگ ہو جاتی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ جن بیماریوں کو دور کرنے کے لئے یہ دوا دی جاتی ہے بعینہ وہی بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔ لیکن جب تک مرض مطالبہ کر رہی ہے اس کو دوہرانا قطعاً کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ بلکہ میں نے خود تجربہ کرکے بتایا تھا کہ اونچی طاقت اگر عام حالات میں ۱۵ یا ۲۰ دن کے بعد دی جائے اور اگر مرض جوش دکھا رہی ہے تو دن میں دو تین دفعہ بھی دے دی جائے تو کوئی نقصان نہیں ایک دفعہ فائدہ شروع ہو جائے پھر نہیں دینی چاہئے پھر انتظار کرکے دیکھنا چاہئے۔

اپی کاک کا ملیریا میں استعمال آج ایک اور خط ملا ہے افتخار علی قریشی صاحب کا۔ وہ کہتے ہیں۔ میں ایک دفعہ ہومیو پیتھک کالج کا ممبر بنا۔ ایک چیز جس کا مجھے فائدہ ہوا وہ اپی کاک کا ایک خاص استعمال تھا اپی کاک مشہور ہے ملیریا میں فائدہ دیتی ہے۔ اور میں نے ۳۰ میں عام دن میں دو تین دفعہ استعمال کرکے دیکھا ہے مگر کوئی خاص فرق نہیں پڑا۔ اپی کاک کے بارے میں وہ کہتے ہیں جب سردی لگنی بند ہو جائے ملیریا میں اور گرمی شروع ہو جائے تو اپی کاک ۳۰ کے چند قطرے ایک گلاس پانی میں گھول کے دو تین گھونٹ ایک دو گھنٹے کے وقفے سے پینے شروع کر دیں۔ بار بار پیئیں۔ بخار جب اتر جائے تو اگلے بخار کے بعد پھر اسی طرح پیئیں۔ ہر بخار کا اگلا دورہ پہلے سے کم ہوگا اور تین دن کے اندر بخار ختم ہو جاتا ہے۔

ملیریا کے نسخے میں نے جو تجربہ میں ملیریا کے لئے دوائیں بتائی تھیں بہت فائدہ مند ہیں۔

برائیونیا اور رس ٹاکس باری باری۔ شروع میں جب جسم دکھتا ہے اور ہلکی سی متلی معدے میں اٹھنے لگتی ہے اور کھانے کی خواہش باقی نہیں رہتی۔ ایسے وقت میں ملیریا کی آمد آمد ہوتی ہے اس وقت اگر رس ٹاکس اور برائیونیا باری باری کھائیں دن میں ۲۰۰ کی دو تین دفعہ دوا دوہرائیں تو ایک دن کے اندر سب علامتیں اللہ کے فضل سے صاف ہو جاتی ہیں بہت سے کیسز میں مفید دیکھا ہے اور ذاتی طور پر مجھے ملیریا سے اسی نسخے سے نجات ملی تھی آئندہ جب بھی کبھی ہلکا سا بھی شروع ہوا ہے اس نے پھر کام کیا ہے۔ اس لئے میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ یہ کارآمد نسخہ ہے۔

دوسرا آرسنک ۱۰۰۰ میں۔ یہ بھی بخاروں کی دشمن دوا ہے۔ ٹائیفائیڈ میں میں نے اس کو کبھی استعمال نہیں کیا۔ اور نہ کہیں پڑھا ہے کہ یہ ٹائیفائیڈ میں مفید ہے۔ تاہم اگر تجربہ کسی نے کر کے دیکھنا ہو تو کرکے دیکھ لے۔ فلو سے تعلق والے بخار اور ملیریا یعنی معدے کی نالیوں سے تعلق رکھنے والے بخار۔ ملیریا معدے کے نظام سے تعلق رکھنے والا بخار ہے۔ ملیریا کے جراثیم جگر میں بیٹھتے ہیں اس لئے جب بخار ہو تو جگر اٹھ کھڑا ہوتا ہے اس میں ابال آتے ہیں۔ Bile نکلتا ہے۔ الٹ جاتا ہے معدے کی طرف آنا شروع ہو جاتا ہے۔ جگر کی علامتیں اتنی نمایاں ہیں کہ بعض ڈاکٹر مستقلاً پہلے جگر کا علاج کرتے ہیں پھر ملیریا کا۔ پرانے زمانے میں ایلوپیتھک ڈاکٹر یہ طریق اختیار کیا کرتے تھے۔

ملیریا میں حفظ ماتقدم کا علاج ہومیو پیتھک میں آرسنک ۱۰۰۰ اور آرنیکا ۱۰۰۰ بلکہ ایک لاکھ میں بھی حفظ ماتقدم کے طور پر ان علاقوں میں جہاں ملیریا پھیلتے ہیں بہت ہی موثر دوا ہے۔ افریقہ میں میں نے احمدی مربیان کے ذریعے تجربے کئے ہیں جنہوں نے جوابی اطلاع دی ہے وہ بہت خوش ہوئے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اللہ کے فضل کے ساتھ چند خوراکوں میں ہی ملیریا کا نشان بھی نہیں رہا۔ حالانکہ ہر وقت ملیریا کے خوف میں زندگی گزارتے تھے۔

یاد رکھیں آرنیکا ۱۰۰۰ یا اوپر یہ پریونٹو Preventive ہے ملیریا کا Prophylactic۔ اور آرسنک جب بخار کی علامات شروع ہوں یا شروع میں ہی۔ بلکہ شروع میں تو رسٹاکس برائیونیا دینی ہے۔ اگر وہ کام کرے گی تو بخار چڑھے گا ہی نہیں۔ اور اگر بخار چڑھ جائے تو انتظار کریں کہ اتر جائے۔ یا اترنے کے قریب ہو۔ جب واپسی شروع ہو وہ وقت ہے علاج کا اس سے پہلے اگر ملیریا میں علاج کیا جائے تو تکلیف بڑھا دیتا ہے۔ مگر قریشی صاحب کا تجربہ ہے کہ اپی کاک تکلیف نہیں بڑھاتا بلکہ بخار کے دوسرے حصے میں جب سردی ختم ہو جائے اس کو دیا جائے تو بہت مفید ہے پھر آگے وہ کہتے ہیں کہ جب پانی تھوڑا رہ جائے تو اس میں اور پانی ڈالیں اور شیک کرکے اگلا گلاس بھی اسی طرح پینا شروع کریں۔ جب تک ملیریا پیچھا نہ چھوڑے وہی اپی کاک کے چند قطرے بڑھتی ہوئی طاقت کے ساتھ استعمال کئے جائیں۔

جسم میں سوئیاں چبھنا جسم میں شدید سوئیاں چبھنا اور بے چینی۔ چھپاکی قسم کی چیزیں جس سے جسم کی جلد ساری بے چین ہو جاتی ہے۔ اس کا میڈورائینم سے بہت تعلق ہے بڑی مفید بتائی جاتی ہے۔ اس کی خاص علامت یہ ہے کہ عام دوسری چھپاکی میں مریض Nervous Tension میں ہوں تو جلد پر ردعمل دکھاتی ہیں۔ نروس ٹینشن میں اس کو استعمال کرکے دیکھنا چاہئے۔

آرسنک کھانے کے بعد ناک Sensitive ہو جاتی ہے۔ کوئی مستقل بیماری نہیں ہوتی۔ اور چھاتی بالکل صاف۔ فاسفورس ۳۰ اس میں بہت مفید ہے۔ گلے کی خراش جس میں کھانسی پیدا ہو جاتی ہے۔ بولنے سے یا ہنسنے سے تکلیف بڑھ جائے اس میں مفید ہے میرے تجربہ میں بھی آئی ہے۔

نام بھول جانے کی بیماری بعض دفعہ نام بھول جاتے ہیں واقعات یاد رہتے ہیں۔ مجھے بھی بچپن سے یہی تکلیف ہے۔ نام بھولتے ہیں Facts یاد رہتے ہیں۔ اس میں بھی یہ بیماری ہے۔ Facts میں بھی عادات میں بھی اور ناموں میں بھی کمزوری ظاہر ہوتی ہے۔ یہ بھی بھول جاتا ہے کہ ابھی پڑھا کیا تھا۔

کینابس سٹائیوا کینابس سٹائیوا Cannabis Stiva سوزاک کی چوٹی کی دواؤں میں ہے۔ اگر CM میں خوراک دی جائے تو بعض دفعہ سوزاک ایک ہی خوراک سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کے متعلق تفریق کرنے والی علامات ظاہر نہیں کی گئیں۔ بعض دفعہ سوزاک نہیں ہوتا بلکہ اس سے ملتی جلتی علامات گردے یا مثانہ کی انفیکشن سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ بعض دفعہ عورتوں میں اندر کی تکالیف سے بھی ایسی ہی علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں اس لئے اصل معلوم کرنے کی ضرورت نہیں۔ اگر علامتیں نمایاں طور پر سوزاک سے ملتی ہوں تو کینابس سٹائیوا ایک خوراک CM میں بعض دفعہ اکیلی کافی ہو جاتی ہے۔ میں نے کئی دفعہ تجربہ کر کے دیکھا ہے۔ اور اگر بار بار قطرہ قطرہ پیشاب ہو اور جلتا ہو بہت سخت تو اس کے لئے کنتھرس چوٹی کی دوا ہے۔ اور اگر پیشاب کے دوران جلن نہ ہو لیکن اس کے بعد جلن پیدا ہو تو نیٹرم میور مفید ہے۔ کرانک سوزاک میں نیٹرم میور CM میں بہت اچھا اثر کرتی ہے۔ میڈورائینم کی علامات میں بچوں یا لڑکیوں وغیرہ کو یہ احساس ہوتا ہے کہ پیچھے کوئی کھڑا ہے۔ ایک دم ڈر کے پیچھے دیکھتے ہیں۔ یوں بھی لگتا ہے کہ کچھ چہرے مجھے کہیں سے جھانک رہے ہیں تو اس کو میڈورائینم سے درست کیا جا سکتا ہے اور ایک اور دوا بھی ہے۔ فاسفورس۔ اس میں بھی یہی علامت ہے بعض زہروں کے اثر سے یہ علامات ہوتی ہیں۔ اندھیرے کا خوف عام بات ہے۔ گرنے کا خوف بھی اس میں نمایاں پایا جاتا ہے۔

سر، گردن میں تناؤ سر میں تناؤ یوں لگتا ہے کہ سر پر Band لگا ہوا ہے۔ انسان ہاتھ مارتا ہے سر پر احساس ہوتا ہے کہ کوئی چیز کسی ہوئی ہے۔

اگر گردن کے پاس تناؤ کا احساس ہو۔ کالر شدید تکلیف دے تو لیکیسز کام آئے گی اور اگر احساس کے ساتھ تشنج بھی پیدا ہوتا ہو تو ہائیڈرو سائینک ایسڈ مفید ہے۔

سکری سر میں سکری کا علاج۔ سورائینم گریفائٹ۔ اس میں بالوں کی علامات نیٹرم میور سے ملتی ہے۔ دونوں کا تعلق سوزا کی علامات سے ہے۔ نیٹرم میور میں بال خشک اور کٹے پھٹے۔ اس میں بھی بالوں کی یہی علامات ہیں خشک اور Crisp اور کثرت سے سکری Dandruff اس میں بعض دفعہ اکیلی میڈورائینم سے ہی فائدہ ہو جاتا ہے۔

اتفاقی حادثے کے طور پر نہیں بلکہ مستقلاً آنکھوں کے سامنے چیزیں تھرکنے لگتی ہیں اور Vision ٹھیک نہیں رہتا۔ اس کے علاوہ Vision یعنی شکل Blurred (دھندلا) ہو جاتی ہے۔ پھر بلیک یا براؤن سپاٹ بھی نظر آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ ڈپلوپیا ہو جاتا ہے۔ یہ وہ علامتیں ہیں جو مزمن علامات کے طور پر ملیں تو اس کی یہ بہت اچھی دوائی ہے یعنی میڈورائینم۔ اس کے علاوہ تصوراتی چیزیں دکھائی دیتی ہیں جو ہوتی نہیں ہیں۔ آنکھوں میں تناؤ۔ آئی لیشز: EYE Lashes پلکیں گر جاتی ہیں۔ یہ خاص علامت ہے۔ اس میں یہ دوا میڈورائینم مفید ہے آنکھوں کے نیچے سوجن ایپس Apis کی علامت ہے اس میں بھی ہے۔ لیکن اس میں فرق ہے۔ ایپس کی سوجن Baggy ذرا نیچے ہو کر اترتی ہے اور اس کی سوجن عام سوجن کی طرح ہوتی ہے۔ ایپس کی سوجن Typical ہے۔ لیکن عام ورم ہو جائے تو اس میں میڈورائینم بہتر ہے۔

کرانک نزلہ کرانک نزلہ کسی طرح ٹھیک ہی نہیں ہو رہا ہو تو اس میں میڈورائینم بھی دوا ہے۔ اس سے شروع کرو۔ لیکن ایک بات یاد رکھیں کہ یہ کرانک نزلے میں بہت اونچی طاقت میں دی جائے تو کام کرتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ سوزاک کی بہت دبی ہوئی طاقت ہے اس لئے میڈورائینم بھی CM میں دی جائے۔ یا کم از کم دس ہزار میں دی جائے۔

غیر معمولی بھوک اور پیاس نروس ہنگر Nervous Hunger اس میں ہے۔ غیر معمولی بھوک سورائینم میں رات کے وقت ملتی ہے۔ رات کے وقت بھوک بے قرار کرے تو سورائینم کی علامت ہے۔ لیکن نروس ہنگر جس میں دل چاہتا ہے کہ کچھ کھاؤں۔ یہ گھبراہٹ کی وجہ سے ہے۔ لیکن معدے کو تسکین نہیں ملتی۔ کھانے کے فوراً بعد ہی کچھ اور کھانے کی خواہش ہوتی ہے۔ اس دوا میں بہت نمایاں ہے۔

ایسی پیاس جو بجھے ہی نہ بہت بھوک جو بے چین کر دے۔

عجیب بات ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جنہم میں بعض لوگوں کو دیکھا کہ آگ میں گرتے ہیں باہر آتے ہیں اور پھر واپس چلے جاتے ہیں۔ پھر باہر آتے پھر واپس چلے جاتے ہیں۔ جبرائیل نے

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان ☆ ○○○ ☆ ○○○ ☆ ○○○ ☆ محمود مجیب اصغر

محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ ثالث

حضرت سردار عبدالرحمان صاحب (سابق مہر سنگھ)

محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ نومبر ۱۹۹۴ء میں انتقال کر گئیں حضرت امام جماعت احمدیہ (ہماری دعائیں آپ کے ساتھ ہوں) نے لندن میں ۲۵- نومبر ۱۹۹۴ء کو قبل از نماز جمعہ ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور لندن میں ہی امانتاً ان کی تدفین عمل میں آئی موصوفہ موصیہ تھیں۔

محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ کشمیر کی رہنے والی تھیں اور حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب (سابق مہر سنگھ) کی زوجہ ثالثہ تھیں تقسیم کے بعد ان کا قیام لمبے عرصہ تک بھلوال میں رہا حضرت سردار صاحب کا جون ۱۹۵۲ء میں انتقال ہوا۔ اپنے بچوں کی تعلیم مکمل ہونے تک وہ بھلوال میں ہی رہیں اور اپنے منجھلے بیٹے (سردار حفاظت احمد) کے انجینئر بننے کے بعد زیادہ تر انہی کے ساتھ پاکستان میں رہیں تاہم گذشتہ چند سالوں سے ان کا لندن میں آنا جانا تھا جہاں ان کا بڑا بیٹا (سردار منیر احمد) اور چھوٹی بیٹی (امتہ الرفیق) کا قیام ہے غالباً ایک آدھ مرتبہ اپنے چھوٹے بیٹے (سردار رفیق احمد) کے پاس امریکہ بھی گئیں۔ آخری بیماری یوکے میں ہی کاٹی اور وہیں ان کا انتقال ہوا۔

اس گھرانے کے ساتھ بہت شروع سے ہمارے گھریلو تعلقات ہیں اس کی وجہ حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب (مہر سنگھ) کا زمانہ طالب علمی ہے جب وہ حضرت امام اول مولانا نورالدین کے وظیفہ پر بھیرہ میں ایک عرصہ تک قیام پذیر رہے اور اسی قیام کے دوران انہوں نے مڈل پاس کیا خاکسار راقم الحروف کے دادا حضرت میاں عبدالرحمٰن صاحب اور حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب تقریباً ہم عمر اور اس زمانے میں کلاس فیلو تھے دونوں نے ایک ہی محلہ میں اپنا بچپن گذارا اور شاہ پور سے اکٹھے مڈل کا امتحان دیا۔

خاکسار کے دادا میاں عبدالرحمٰن صاحب کو ۱۸۹۸ء میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی قادیان جا کر بیعت کرنے کی توفیق ملی تھی اور ان کے ایک ماہ بعد خاکسار کے پڑدادا یعنی خاکسار کے والد میاں فضل الرحمٰن بسمل کے دادا میاں اللہ دین صاحب کو بھی قادیان جا کر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی قادیان جا کر بیعت کرنے کی توفیق ملی۔ خاکسار کے پڑدادا تو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی زندگی میں ہی فوت ہو گئے۔ تاہم حضرت دادا جان کا حضرت سردار صاحب سے میل ملاپ رہا حتیٰ کہ نسبتاً کم عمری میں دادا جان کا بھی جدہ میں ۱۹۲۴ء میں حضرت امام جماعت الثانی کے عہد میں انتقال ہو گیا۔ ان بزرگوں کی وفات کے بعد خاکسار کے والد میاں فضل الرحمٰن صاحب بسمل اپنے والد صاحب کے دوست اور کلاس فیلو حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب (سابق مہر سنگھ) کو قادیان میں ملتے رہے تھے اور حضرت سردار صاحب از راہ شفقت خاکسار کے والد صاحب کو اپنے بڑے تین بیٹوں کے ساتھ چوتھا بیٹا شمار کرتے تھے۔ حتیٰ کہ تقسیم ہند کے بعد سردار صاحب اپنی زوجہ ثالثہ اور چھوٹے بچوں کے ساتھ بھلوال میں قیام پذیر ہوئے جہاں پر والد صاحب کی ان کے ساتھ ملاقاتیں اور بڑھ گئیں اسی لئے بچپن میں ہمارے گھر میں حضرت سردار صاحب کا اکثر ذکر ہوتا رہتا تھا۔ 1950ء میں والد صاحب کا تبادلہ ڈسٹرکٹ بورڈ ہائی سکول بھلوال میں ہو گیا اور اس پرانے تعلق کی وجہ سے ہمارا سارا گھرانہ حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب کے مکان میں ہی قیام پذیر ہو گیا ہم سب بہن بھائی حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب کی زوجہ ثالثہ میں سے اولاد کے ہم عمر تھے اس لئے ان سب کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔ اس دوران بعض نمازیں حضرت سردار صاحب کی بیٹھک میں ہوتی تھیں اور حضرت سردار صاحب جماعت کرواتے تھے جمعہ کے روز عموماً سکول کے باہر نہر کے ساتھ ایک باغ میں دونوں کنبے چلے جاتے تھے (بعض اور دوست قریبی دیہاتوں سے آکر جمعہ میں شامل ہوتے) دو درختوں کے ساتھ چادر باندھ کر پردہ کر لیا جاتا تھا اور عورتیں اور مرد باجماعت جمعہ ادا کرتے تھے حضرت سردار صاحب جمعہ پڑھایا کرتے تھے خاکسار کی والدہ اور چھوٹے بچے اور محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ اور چھوٹے بچے اکٹھے پردے کے دوسری طرف نماز ادا کرتے تھے تقریباً ایک ہی گھر جیسا ماحول تھا اور اٹھنا بیٹھنا کھانا پینا اکٹھا تھا۔

بھلوال میں قیام کے دوران والد صاحب کا ایک آپریشن ہوا محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ خاکسار کی والدہ کے ہمراہ ساری رات ہسپتال میں رہیں خود سردار صاحب بھی چکر لگاتے رہے خاکسار کے والد صاحب ان کے اس حسن سلوک کو اکثر یاد کیا کرتے تھے غرضیکہ ہر غم اور خوشی کے موقع پر ان کا ساتھ دیا۔

اس کے جلد ہی بعد والد صاحب کو گورنمنٹ ہائی سکول بھیرہ میں ملازمت مل گئی انہوں نے ڈسٹرکٹ بورڈ کی ملازمت سے استعفیٰ دے دیا اور ہم سب بھیرہ منتقل ہو گئے۔ ایک دو سالوں کے اندر حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب کا بھی انہی دنوں میں انتقال ہو گیا۔ اس وقت ان کی یہ اولاد چھوٹی تھی۔ مکان کا بھی خطرہ تھا کہ کوئی اور الاٹ نہ کروا لے۔ اس دوران حضرت سردار صاحب کے احسانوں کے بدلہ میں والد صاحب نے ان کا بہت خیال رکھا۔

اکثر گرمیوں کی چھٹیوں میں حضرت سردار صاحب (وفات یافتہ) کے بیوی بچے ہمارے گھر آتے تھے اور ہم بھی چھٹیوں کا ایک حصہ ان کے پاس گذارتے تھے۔

سردار صاحب کی وفات کے بعد ان کی اہلیہ پر گویا ذمہ داریوں کا ایک پہاڑ آن گرا۔ سب سے بڑا بچہ ابھی پانچویں یا چھٹی میں تھا اور باقی سب چھوٹے تھے محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ بچوں کی پڑھائی اور ان کی نمازوں کے پیچھے پڑی رہتی تھیں اور بڑی ہی ہمت سے انہوں نے اپنی اولاد کی نہ صرف پرورش کی بلکہ نہایت اعلیٰ تعلیم دلوائی بڑا بیٹا آرکیٹیکچر کا ڈپلومہ کرکے انگلستان چلا گیا جہاں سے انہوں نے اعلیٰ ڈگریاں حاصل کیں۔ دوسرا بیٹا بہت لائق تھا وظیفے پر وظیفے لیتا گیا بالآخر ۱۹۶۲ء میں انجینئرنگ کالج لاہور سے بی ایس سی انجینئرنگ کی۔ ان کی سروس کے بعد پھر سارا بوجھ انہوں نے اٹھا لیا اپنی والدہ اور چھوٹے بہن بھائی کو اپنے ساتھ رکھا ان کی تعلیم مکمل ہونے تک شادی نہ کروائی انہیں قابل رشک حد تک والدہ کی خدمت کی توفیق ملی گو اس خاندان کے ساتھ سردار عبدالرحمٰن صاحب کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے وعدے بھی تھے کیونکہ سردار صاحب اکثر فرمایا کرتے تھے کہ خدا تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ وہ میری اولاد کو ضائع نہیں ہونے دے گا لیکن ان بچوں کی تعلیم و تربیت میں بالخصوص سردار صاحب کی وفات کے بعد کثیر حصہ ان کی والدہ یعنی محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ کا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس نیک بخت خاتون کے درجات اپنے قرب میں بڑھاتا رہے۔

تحریک وقفِ نو کی برکات

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ۳- اپریل ۱۹۸۷ء کو تحریک وقف نو کا اعلان فرمایا تو امام جماعت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے والدین نے اپنے بچے اس بابرکت تحریک میں پیش کرنے شروع کر دیئے۔ لیکن وہ والدین جو سالہا سال سے اولاد کی نعمت سے محروم تھے انہوں نے بھی اس تحرک کے موقعہ کو غنیمت جانا اور خدا تعالیٰ سے گڑگڑا کر دعائیں شروع کر دیں کہ اگر خدا تعالیٰ ہمیں اولاد عطا کرے تو ہم اسے وقف کر دیں گے۔ خدا تعالیٰ نے ان بہتوں کی پکار کا جواب دیا اور اپنے فضل سے ان کی گودوں کو ہرا کر دیا کے واقعات پڑھ انسان کو خدا تعالیٰ کے غیر معمولی فضل کا اقرار کرنا پڑتا ہے۔

کچھ واقعات درج ذیل ہیں ۱- مکرم مشتاق احمد صاحب طاہر محلہ ستار پور کھاریاں سے تحریر کرتے ہیں۔ شادی کے بعد آٹھ سال سے خاکسار کے ہاں اولاد نہ ہوئی۔ طرح طرح کے علاج کروائے مگر بے سود حتیٰ کہ ڈاکٹروں نے جواب دے دیا کہ اولاد ہو ہی نہیں سکتی۔ میں نے اپنے حلقہ کے مربی صاحب کو بتایا تو انہوں نے مشورہ دیا کہ خود بھی دعا کرو اور حضرت صاحب کی خدمت میں بھی خط لکھو۔ حضرت صاحب دعا بھی کریں گے اور دوا بھی دیں گے۔ چنانچہ کئی خط میں نے حضرت صاحب کی خدمت میں تحریر کئے ابھی یہ سلسلہ جاری تھا کہ ایک احمدی ڈاکٹر مکرم اخلاق احمد صاحب بٹ ٹرانسفر ہو کر کھاریاں آئے ان سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے بھی یہی مشورہ دیا کہ خود بھی دعا کرو اور حضرت صاحب کی خدمت میں خط لکھو ساتھ میں علاج شروع کر دیتا ہوں۔ انہوں نے تقریباً ایک ماہ تک بالکل مفت علاج کیا۔ اللہ تعالیٰ نے محض فضل اور رحم کے ساتھ اور حضرت صاحب اور ہماری دعاؤں کو سنا چنانچہ میں نے فوراً حضرت صاحب کی خدمت میں اس خوشی کا خط لکھا اور ساتھ ہی تحریر کر دیا کہ لڑکا ہو یا لڑکی میں حسب وعدہ اسے تحریک وقف نو شامل کروں گا۔ کیونکہ جس وقت حضرت امام جماعت احمدیہ نے اپنی مبارک تحریک وقف نو کا اعلان کیا تھا خاکسار نے اسی دن سے حضرت صاحب کی خدمت میں خط لکھنا شروع کر دیئے تھے کہ بچہ ہو یا بچی میں اس وقف نو میں شامل کروں گا چنانچہ خدا تعالیٰ نے مجھے چاند سا بیٹا عطا فرمایا جس کا نام عدنان احمد ہے اور اب چھ سال کا ہے۔

۲- مکرم وحید احمد صاحب ریحان دارالنصر غربی ربوہ سے بیان کرتے ہیں کہ ان کے ہاں چھ سال سے اولاد نہ تھی دعائیں اور علاج جاری تھا اسی دوران حضرت صاحب نے اس بابرکت تحریک کا اعلان کیا تو خاکسار نے عہد کر لیا کہ اگر خدا تعالیٰ بچہ دے گا تو ہر دو صورت میں اسے وقف کر دیں گے اللہ تعالیٰ نے فضل کر دیا اور اپنے خاص احسان سے "احسان احمد" عطا کیا جو اب (اگر اللہ نے چاہا) ۴ سال اور ۳ ماہ کا ہے۔ جس دوران خاکسار کی بیوی

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

حماس کے کارکنوں کی گرفتاری

خود مختار فلسطینی علاقے غزہ کی پولیس نے اسلامی انتہا پسند گروپ کے دو مشہور علماء کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ پولیس نے دو انتہاپسندوں کو بھی گرفتار کر لیا ہے جو اسرائیل کو مطلوب ہیں۔ ان گرفتاریوں سے جنوبی غزہ میں احتجاج کیا جا رہا ہے۔

ایماد فلوجی نامی حماس کے لیڈر نے بتایا کہ جنوبی مہاجر کیمپ رفاہ سے انتہاپسندوں کو ہفتہ کے روز گرفتار کیا گیا۔

محمد ابو شالہ اور راعید العطار اسرائیل کو مطلوب ہیں ان پر الزام ہے کہ وہ غزہ کی پٹی میں پولیس کے مجرموں کے قتل میں ملوث ہیں۔

مسٹر فلوجی نے بتایا ہے کہ شیخ سلامہ السفادی کو غزہ شہر سے اور شیخ احمد نمر کو خان یونس مہاجر کیمپ سے گرفتار کر کیا گیا ہے ان دونوں علماء نے جمعہ کے روز اپنے خطبات میں پی ایل او کی قیادت پر سخت نکتہ چینی کی تھی۔

اتوار کے روز خان یونس نامی مہاجر کیمپ سے ۴۰۰ فلسطینیوں نے احتجاجی جلوس نکالا جس میں شیخ نمر کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے ان کی رہائی کا مطالبہ کیا گیا۔ مظاہرین نے جو بینر اٹھا رکھے تھے ان میں سے ایک پر تحریر تھا کہ ہم شیخ نمر کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرتے ہیں۔ شیخ نمر کو سچ بولنے کی وجہ سے گرفتار کیا گیا ہے۔

۵۴ سالہ شیخ نمر نے اپنے خطبے میں پی ایل او کے سربراہ مسٹر یاسر عرفات کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ وہ اسرائیلیوں کے سامنے جھک گئے ہیں اور یہ کہ خود مختاری کا معاہدہ بہت کمزور ہے۔

مسٹر فلوجی نے کہا شیخ نمر خان یونس مہاجر کیمپ میں بہت مقبول عالم دین ہیں ان کی گرفتاری سے بڑا اشتعال پھیلا ہے۔

غزہ شہر میں واقع حماس کے زیر کنٹرول مسجد میں مسٹر سفادی نے کہا کہ مسٹر یاسر عرفات کی انٹیلی جنس سروسز قیدیوں کو اذیت دے رہی ہے۔ انہوں نے بقول ان کے ان انٹیلی جنس والوں کو ظالم کے ساتھی قرار دیا۔

مسٹر عرفات پر اسرائیل کی طرف سے یہ سخت دباؤ ہے کہ وہ حماس کے ان انتہاپسندوں کو لگام دیں جو خود مختاری کے امن معاہدے کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ گذشتہ ماہ حماس کے قریباً ۲۰۔ کارکنوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ اسلامک جہاد نامی ایک چھوٹے سے گروہ کے ۶۰۔ افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔

مسٹر یاسر عرفات سخت مشکل میں ہیں۔ ایک طرف اسرائیل امن معاہدے پر عمل درآمد میں آئے دن نئی رکاوٹ ڈال دیتا ہے۔ دوسری طرف ان کے مخالف جن کا تعلق حماس سے ہے اس معاہدے کی سخت مخالفت پر کمربستہ ہیں۔ اسرائیل کا الزام یہ ہے کہ حماس نامی یہ تنظیم بدامنی اور قتل وغارت کی ذمہ دار ہے۔

☆○☆

ملائیشیا میں غیر قانونی تارکین وطن

ملائیشیا جو غیر قانونی تارکین وطن کی جنت بنتا جا رہا تھا وہاں پر ۵۰ ہزار غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکی تارکین وطن کا پتہ چلایا گیا ہے۔ ان میں بڑی تعداد انڈونیشیا اور بنگلہ دیشی افراد کی ہے۔ دیگر لوگوں میں برمی' فلپائنی اور تھائی لینڈ کے باشندے شامل ہیں۔

ان میں سے اکثر افراد ٹورسٹ ویزے پر یہاں آئے۔ ان لوگوں کو اپنے کام کے مقامات سے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ملائیشیا کے ایک امیگریشن آفیسر نے بتایا کہ سال گذشتہ قریباً ۵۰ ہزار غیر ملکی غیر قانونی قیام کرنے والوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان میں ۵۷ فیصد انڈونیشین ۲۲ فیصد بنگلہ دیشی' ۶ فیصد برمی' پانچ فیصد فلپائنی دو فیصد تھائی' اور آٹھ فیصد دیگر متفرق قوموں کے افراد ہیں۔

یہ تعداد اس سے پہلے سال ۱۹۹۳ء میں غیر قانونی تارکین وطن کی تعداد قریباً ساڑھے دس ہزار سے نمایاں طور پر زیادہ ہے۔

ملائیشیا کی اقتصادی ترقی نے مختلف ملکوں کے افراد کے سیلاب کو اپنے ملک کی طرف کھینچا ہے۔ حکومت نے ۱۹۹۲ء کے بعد سے قریباً دو لاکھ غیر ملکی کارکنوں کو آنے کی اجازت دی ہے۔ کیونکہ ملک میں تربیت یافتہ اور غیر تربیت یافتہ افرادی قوت کی شدید کمی ہے۔

امیگریشن کے افسر نے بتایا کہ گذشتہ سال ٹورسٹ ویزے پر ملائیشیا آنے والوں کی تعداد ۲ لاکھ تھی۔ ان میں ۷۵ فیصد چھٹیاں گزارنے آئے تھے اور باقی ۲۵ فیصد کاروباری مقاصد اور سٹڈی ٹرپ پر آئے تھے۔

☆○☆

چین میں افراط زر کے خلاف مشکل مہم

چین میں کیمونسٹ نظام حکومت کے ساتھ معیشت کو آزاد اور مغربی طرز پر ڈھالنے کا کام بھی جاری ہے۔ لیکن اس سے جو مسائل پیدا ہوئے ہیں ان میں افراط زر نمایاں ہے۔

ایک سینیئر چینی افسر نے زور دے کر کہا کہ ترقی کے لئے ضروری ہے کہ ۱۹۹۵ء میں بڑھتی ہوئی افراط زر پر قابو پایا جائے۔ لیکن ساتھ ہی انہوں نے یہ اعتراف کیا کہ یہ ایک انتہائی مشکل کام ہے۔

چین کے وزیر اقتصادیات نے بتایا کہ چین میں افراط زر کی شرح اس وقت ۲۱٫۷ فیصد ہے۔ اور ۱۹۹۵ء کے اقتصادی کاموں میں اس کو کنٹرول کرنا سرفہرست ہے۔

وزیر اعظم نے مسٹر لی پنگ نے اس سال افراط زر کو ۱۵ فیصد تک نیچے لانے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ یہ بات انہوں نے پارلیمنٹ میں ایک تقریر کرتے ہوئے بتائی۔

وزیر اعظم نے اعتراف کیا کہ کمزور حکومتی پالیسیاں اس افراط زر کا سبب ہیں انہوں نے خود پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اقتصادی کمیشن کی پالیسیوں نے اس صورت حال میں جلتی پر تیل کا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قیمتوں کی کمی کی اصلاحات ناکام رہی ہیں اور دراصل ہم نے افراط زر کو کم کرنے کی مہم کی مشکلات کو سمجھا نہیں ہے۔

☆○☆

سندھ میں ملٹری آپریشن

وزیر داخلہ نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ سندھ میں جو ملٹری آپریشن گذشتہ ۳۰ ماہ میں کیا گیا ہے اس پر ۲۰۴۳۰٫۷ ملین (ملین = دس لاکھ کے برابر) خرچ ہوا ہے۔ اس میں سے سندھ کی صوبائی حکومت نے ۳۹۴۵۷٫۴ ملین خرچ کئے ہیں اور وفاقی حکومت نے ۸۱٫۷۲ ۲ ملین۔

انہوں نے دیگر سوالوں کے جواب دیتے ہوئے بتایا کہ گذشتہ چودہ ماہ میں ۸۲۳ افراد مارے گئے ہیں۔ اور کہ ہندوستان کے تربیت یافتہ دہشت گرد جو اب تک پکڑے گئے ہیں ان کی تعداد ۹ ہے۔ موجودہ وقت میں قانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں جو کراچی میں متعین ہیں ان میں پاکستان رینجرز کے دس ونگز (Wnigs) اور ۶۵ پولیس افسر اور ۲۲۳۷۲ جوان اپنا مفوضہ فریضہ ادا کر رہے ہیں۔ فوج کی موجودگی کے دوران' وزیر داخلہ نے بتایا' کہ ۴۰۹۱ لوگ ہلاک کئے گئے اور ۳۵۰۵ ڈاکوں کی اطلاع ملی جہاں تک قتل کئے جانے والے افراد اور ڈاکوں کا تعلق ہے فوج کی تعیناتی سے تین سال قبل ۶۶۲۶ افراد ہلاک کئے گئے تھے۔ اور ۴۳۳۹ ڈاکوں کی رپورٹیں ملی تھیں۔ اس سلسلے میں وزیر داخلہ نے یہ بھی بتایا کہ حکومت نے ان حالات کو بہتر بنانے کے لئے کیا کچھ کیا ہے۔ سندھ کی حکومت نے ۳۲۱ ء۱ بلین روپیہ پولیس فورس کو مضبوط اور بہتر بنانے کے لئے مختص کیا ہے۔ اور کہ سول مسلح طاقت بھی صوبائی حکومت کی مدد کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ حکومت نے بعض خصوصی قانون بھی رائج کئے ہیں جن سے فرقہ وارانہ تشدد کو کم کرنا مقصود ہے۔ بعض جرائم کی سزائیں دو سال سے بڑھا کر دس سال تک کر دی گئی ہیں۔ دانشوروں کی ایک فورس جو تین ہزار۔ افراد پر مشتمل ہے قائم کی گئی ہے تا کہ جرم کو کنٹرول کرنے کے فرائض میں ہاتھ بٹا سکے انہیں اس بات کی تربیت دی گئی ہے کہ دہشت گردوں سے کس طرح نمٹا جائے۔ اور اسی طرح کمانڈوز کی تربیت بھی انہیں دی گئی ہے۔ یہ تربیت پاکستانی افواج کے ذریعے دلائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بھی کئی انتظامی امور پر غور کر کے بعض ایسے احکامات جاری کئے گئے ہیں جن سے سیاسی اقتصادی سماجی مسائل حل ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گذشتہ دنوں صدر مملکت اور وزیر اعظم نے مختلف اجلاسوں میں حالات کو بہتر بنانے کی تجاویز پر غور کیا۔

آپ کا خط ملا

مکرم عامر رفیق فیاض ہارون آبادی چک نمبر 93/6-R سے لکھتے ہیں

مکرم ومحترم نسیم سیفی صاحب ایڈیٹر الفضل کچھ باتیں میں احمدیہ ٹی وی انٹرنیشنل کے متعلق کہنا چاہتا ہوں اس خدا کا ہمیں شکریہ ادا کرنا چاہئے جس نے ہمیں اس عظیم الشان نعمت سے نوازا۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ہم اس سے مستفیض ہوں۔ احمدیہ ٹی وی کی نشریات میں خاص طور پر خطبہ جمعہ سننے کے قابل ہے اسی طرح باقی پروگرام بھی سننے چاہئیں تاکہ ہم معاشرہ کی برائیوں سے بچے رہیں ہم دیکھ رہے ہیں اور ساری دنیا دیکھ رہی ہے کہ احمدیہ ٹیلی ویژن واحد ٹیلی ویژن ہے جو کہ تمام لغو باتوں سے مبرا اور دینی کاموں میں مشغول ہے۔ اسی سلسلے میں میں آپ کو ایک واقعہ سناتا ہوں میرا ایک دوست ہے جو کہ ہارون آباد میں رہتا ہے ابھی تھوڑا عرصہ ہوا ہے کہ اس کا والد فوت ہوا ہے لوگ تعزیت کے لئے آئے میں بھی تعزیت کے لئے گیا ہوا تھا میرے اس دوست کا ایک دوست بھی تعزیت کے لئے آیا ہوا تھا دنیا کی بے حیائی کی باتیں ہو رہی تھیں میرے اس دوست کے دوست نے کہا کہ بے حیائی اس قدر ہے کہ چک نمبر R-۹۳/۶ کے احمدیوں نے اپنی "بیت" کے اوپر ڈش انٹینا لگوایا ہے گندی فلمیں دیکھتے اور لوگوں کو دکھاتے ہیں اس وقت تو میں چپ رہا میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ جب بھی میری ملاقات اس سے ہوئی تو میں اس کو سمجھانے کی کوشش کروں گا میرے دوست کی ہارون آباد میں کتابوں کی دوکان تھی وہ مجھے دوکان میں بیٹھا ہوا دکھائی دیا میں

باقی صفحہ ۷ پر

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ ۴

بتایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو ایسی فحشاء میں مبتلا تھے۔
اس بیماری کی ذات میں یہ بات ہے کہ ایک دفعہ تھوڑی سی پیاس بجھ جائے تو انسان سمجھتا ہے میں اس سے نجات پا گیا ہوں۔ پھر دوبارہ آگ بھڑک اٹھتی ہے۔ پھر وہ ختم ہو پھر بھڑک اٹھتی ہے۔ پیاس اور بھوک میں بھی یہی نمونہ ہے اس کا۔ کھانا کھالے پانی پی لے تھوڑی دیر کے بعد پھر وہی بھوک وہی پیاس۔

پیٹ میں پانی بھرنا پیٹ میں پانی بھر جانے میں بہت مفید ہے۔ بن ران کے حصے میں جو گلینڈز ہوتے ہیں ان کی خرابی میں یہ مفید ہے۔ اس کا تعلق پھر اس بیماری سے ہے۔

اس کی قبض کی علامت یہ ہے گول گیند نما سخت پاخانہ۔ اس کے پیشاب کی علامت Scanty کم مقدار ہائی کلرڈ زرد (رنگدار) سخت بو والا۔ کم خاص طور پر ایسے مریضوں میں جن میں رویٹک تکلیفوں کی وجہ سے چلنے پھرنے میں دقت (لنگڑاہٹ) ہوتی ہو۔ ان میں پیشاب کا رنگ دیکھ کر اس دوائی کا امکان ہو سکتا ہے۔ پاؤں اور ٹخنے کا ایگزیما۔ یہ علامت ایکوزیٹم میں بھی پائی جاتی ہے۔

حضرت صاحب نے اپنا ذکر کرتے ہوئے فرمایا گلے کی خراش اور ناک کی چھینکوں میں ایلومینا بھی اچھی دوا ہے۔

منصورہ اعجاز نے ایک خاص سوپ بنا کر بھیجا ہے۔ اور فرحت واکر نے جوشاندہ بھیجا ہے۔ یہ بھی شروع کر رہا ہوں۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ اس سے بھی فرق پڑے۔

گردوں کی تکالیف کڈنی مثانہ اور پراسٹیٹ گلینڈ کی سوجن میں مفید دوا ہے۔ Renal colic (گردے کی درد کا دورہ) میں بھی اچھی بیان کی جاتی ہے۔ رات کے وقت پیشاب کا بار بار آنا اس میں چوٹی کی دوا جو فوراً کام آتی ہے وہ ہے

ایکونائیٹ ۱۰۰۰ اور

بیلاڈونا ۱۰۰۰

ملا کر دس منٹ کے وقفے سے دو خوراکیں دے دیں۔ یہ نسخہ میں نے حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث سے سیکھا تھا ایک دفعہ شفیع اشرف صاحب کو تکلیف ہوئی دیکھتے دیکھتے ٹھیک ہو گئے۔ اس کے بعد میں نے اسے استعمال کر کے دیکھا۔ بہت مفید ہے۔ فوری دورہ کم کرنے کے لئے لیکن اگر ایسے مریض کو سردی سے تکلیف بڑھتی ہو اور گرمی سے آرام آتا ہو تو پھر میگ فاس کام آئے گی یہ کام نہیں آئے گا۔ یا پھر کولوسنتھ کی بعض دفعہ ایک لاکھ کی ایک ہی خوراک فوراً اس کو آرام دے گی۔ اس کے بعد مستقل علاج پتھری دور کرنے کا ضروری ہے۔ یہ کوئی دائمی علاج نہیں ہے۔ بیماری اور ہے۔ بیماری کے اثر کو اس نے صاف کیا ہے۔ فوری ہنگامی ضرورت کے طور پر۔ بیماری یہ ہے کہ گردوں کا نظام ٹھیک کام نہیں کر رہا۔ بجائے اس کے کہ فاسد مادے باہر نکال دے بعض رکھ لیتا ہے۔ اور وہ وہاں جم کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بناتا ہے میں پتھریوں کے۔ بعض دفعہ چھوٹے چھوٹے کرسٹل بناتے ہیں۔ اس سے بہت شدید تکلیف ہوتی ہے۔ جب باہر نکلتے ہیں تو خون بھی بہت نکلتا ہے۔ بعض دفعہ مختلف پتھریاں نکلتی ہیں مگر جڑتی نہیں ہیں۔ ان سب میں بربرس و لگیرس مدر ٹنکچر میں اگر مستقل استعمال کی جائے تو بہت مفید دوا ہے۔ لیکن یہ دوا آگزیلک پر کوئی کام نہیں کرتی۔ اگر پتھر آگزیلک ایسڈ کے ہوں۔ جو ایکسرے میں بھی دکھائی نہیں دیتے ان میں اگر کسی دوا نے میرے تجربے میں فائدہ پہنچایا ہے تو وہ سلیشیا اور کالی فاس کا کمبی نیشن ہے یہ دینے سے کچھ عرصہ کے بعد ٹکڑے ہو کے پگھل کے باہر نکل جاتے ہیں۔ ان کا سیمنٹ ان کو چھوڑ دیتا ہے۔ بارہا ایسا ہوا۔ خاص طور پر صوبہ سرحد میں جو مہاجرین کے کیمپ تھے ان میں ہمارے ایک احمدی دوست نے مجھ سے نسخہ مانگا تھا کہ بربرس فائدہ نہیں دے رہی تو اللہ کے فضل سے بہت ہی موثر ثابت ہوئی۔ پھر سندھ میں بھی میں نے ہندوؤں کے علاقہ میں استعمال کر کے دیکھا۔ شیڈول کاسٹ کے لوگوں میں۔ ان میں یہ بیماری بہت تھی۔ کیونکہ وہاں پانی میں ریت اور اس قسم کے مادے ملے ہوئے ہیں۔ وہاں بھی سلیشیا کام آتی ہے۔

اگر نہ ٹھیک ہو تو پھر یہ دوا نہیں ہے۔ پھر کولوسنتھ اور دوسری دوائیں استعمال کریں۔

بقیہ صفحہ ۵

حاملہ تھی۔ بچہ کی خالہ نے جو کہ لندن میں مقیم ہیں حضرت کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی حضرت صاحب! میری بہن کے ہاں چھ سال بعد بچے کی پیدائش متوقع ہے آپ نام تجویز کر دیں حضرت صاحب نے فرمایا۔ "احسان احمد" بچے کی خالہ نے کہا اگر لڑکی ہو تو؟ حضرت صاحب خاموش رہے۔ بچے کی خالہ نے پھر کہا حضرت صاحب اگر لڑکی ہوئی تو؟ حضرت صاحب پھر خاموش رہے۔ یہی سوال تیسری مرتبہ پوچھنے پر حضرت صاحب نے فرمایا Just in case "ملیحہ"۔

۳۔ مکرم ظہورالدین صاحب بابر دارالبرکات ربوہ سے تحریر کرتے ہیں۔

میری شادی کو گیارہ سال ہو چکے تھے۔ ۱۰ سال بعد میری بیوی نے لاہور میں ایک لیڈی ڈاکٹر صاحبہ سے علاج کروانا شروع کیا انہوں نے ایک سال علاج کے بعد کہا کہ تمہارے ہاں اولاد ہونا مشکل ہے۔ اسی دوران میرا تبادلہ چنیوٹ ہو گیا۔ میری بیوی نے ڈاکٹر نصرت جہان صاحبہ سے علاج کرانا شروع کیا۔ انہوں نے کہا کہ دعا کرو اور حضرت صاحب کی خدمت میں باقاعدگی سے خط لکھتی رہو۔ خود دعا کرو۔ صدقہ دو اور ساتھ ہی تحریک وقف نو کی نیت ضرور کرو۔ انہوں نے مجھے ہر ملاقات پر یہی اصرار کیا کہ حضرت صاحب کا خطبہ بار بار سن کر تحریک وقف نو کی نیت کرو خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ضرور اولاد سے نوازے گا۔ میری بیوی نے فوراً نیت کر لی۔ تین ماہ بعد خدا تعالیٰ نے اپنا فضل کر دیا اور حضرت صاحب کی خدمت میں تحریک وقف نو میں شمولیت کا خط بھی لکھ دیا گیا۔ دسمبر میں واقف نو مباہل احمد پیدا ہوا۔

خدا تعالیٰ نے اس تحریک کی برکت سے شادی کے بارہ سال بعد ہمیں اولاد سے نوازا اس کے بعد خدا کے فضل سے اولاد کا سلسلہ جاری ہے۔

۴۔ مکرم و محترم عبدالوحید بشیر صاحب چک نمبر ۶۱۔ ر۔ ب فیصل آباد سے لکھتے ہیں کہ:۔

خاکسار کے ہاں تقریباً ۵ سال سے اولاد نہ تھی۔ خاکسار نے اپریل ۱۹۸۷ء کو حضرت صاحب کا خطبہ سنا جس میں حضرت صاحب نے اس تحریک کا اعلان فرمایا اور فرمایا اس میں وہ احباب بھی شامل ہو سکتے ہیں جو بظاہر ناامید ہو چکے ہیں۔ عاجز نے اپریل ۱۹۸۷ء کو ہی اس تحریک میں حصہ لے لیا اور محض خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضلوں کا وارث بناتے ہوئے ۳۰۔ اپریل ۱۹۸۸ء کو مجھے عامر لطیف واقف نو سے نوازا۔

(از وکالت وقف نو)

بقیہ صفحہ ۶

بھی وہاں چلا گیا میں نے ان سے بڑے احترام سے پوچھا کیا آپ وہی شخص ہیں جس نے فلاں دن لوگوں کو احمدیوں کی "بیعت" کے اوپر ڈش کے متعلق بتایا تھا کہنے لگا ہاں میں ہی تھا سب سے پہلے میں نے اس کو یہ بات سمجھانے کی کوشش کی کہ جب تک کسی بات کے متعلق علم نہ ہو کرنی نہیں چاہئے کیونکہ وہ بے فائدہ ہوتی ہے پھر میں نے ان سے کہا کہ بھائی اس طرح نہیں بلکہ وہ اس طرح ہے کہ یہ غلط فہمی ہے بزرگوں کا قول ہے کہ دیکھنے اور سننے میں زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے میں نے کہا اگر مشاہدہ کرنا چاہتے ہو تو میرے ساتھ چلو حتی کہ وہ میری تمام باتیں غور سے سنتا رہا اور خاموش رہا دعا کریں اللہ تعالیٰ احمدیہ ٹی وی کو دین حق کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے خدا آپ کا حامی و ناصر ہو۔

عطیۂ خون
خدمت بھی
عبادت بھی
(ایڈیشنل ناظم خدمت خلق۔ ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم ناصر احمد باجوہ صاحب صدر محلہ دارالیمن شرقی ربوہ کے بھائی مکرم بشارت احمد صاحب اور بہنوئی مکرم محمود احمد صاحب مورخہ ۹۵-۳-۸ کو ربوہ سے لالیاں جاتے ہوئے موٹر سائیکل کے ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ فوری طور پر انہیں فضل عمر ہسپتال اور بعدہ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں لے جایا گیا ہے۔ مکرم محمود صاحب کی ٹانگ دو جگہ سے ٹوٹ گئی ہے۔

احباب کرام سے دونوں کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب ٹھیکیدار (قصور والے) کا مثانے کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے۔

○ مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ نور نگر (سابق اکاؤنٹنٹ تحریک جدید۔ و سابق اکاؤنٹنٹ نصرت آباد اسٹیٹ) فضل بھمبرو بعارضہ قبلہ بیمار ہیں ان کی کامل صحت کے لئے احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم رانا عبدالمجید صاحب آف ڈسکہ کی ٹانگ کا فریکچر ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے تکلیف میں ہیں۔

ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم شیخ محمد الیاس صدیقی صاحب ابن شیخ محمد عبداللہ صاحب (وفات یافتہ) سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ مورخہ ۹۵-۳-۲ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بعمر ۶۴ سال وفات پا گئے۔ ان کا جنازہ اسی روز بعد نماز مغرب بیت النور دارالعلوم شرقی ربوہ میں مولوی محمد دین صاحب نے پڑھایا۔ اور تدفین قبرستان عام میں ہوئی۔ بعد تدفین مکرم ملک بشیر احمد صاحب نے دعا کروائی۔

اللہ اپنے فضل سے ان کے درجات بلند فرمائے۔

○ محترمہ بلقیس اختر صاحبہ اہلیہ چوہدری عبدالقادر صاحب دارالصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۹۵ء کو بقضائے الٰہی انتقال کر گئیں۔ مورخہ ۱۸۔ فروری کو محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے بیت المبارک میں بعد از نماز عصر جنازہ پڑھایا بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی قبر تیار ہونے پہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے دعا کرائی احباب سے موصوفہ کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے درخواست دعا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: 12- مارچ-1995ء
سردی کم ہو چکی ہے
درجہ حرارت کم از کم 12 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 24 درجے سنٹی گریڈ

○ کراچی میں واقع پیر صاحب پگاڑہ کی رہائش گاہ کنگری ہاؤس پر تربیت یافتہ دہشت گردوں نے راکٹ سے حملہ کیا اور پھر اس کے بعد فائرنگ کی۔ راکٹ کنگری ہاؤس کی اوپر والی منزل پر اس حصے کا نشانہ لے کر پھینکا گیا۔ جہاں پیر صاحب پگاڑا اور ان کے اہل خانہ رہائش رکھتے تھے۔ راکٹ بیڈ روم کی چھت کے چھجے کے اینگل آئرن کو توڑتا ہوا ڈریسنگ روم کی دیوار کو سوراخ کرتا ہوا باتھ روم کو جا کر لگا۔ راکٹ فائر کرنے کے بعد دہشت گردوں نے پیر صاحب کے صاحبزادے صبغت اللہ شاہ راشدی کے بیڈ روم کا نشانہ لے کر چاروں طرف سے فائرنگ کی جس سے کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ حملہ صبح ۶ بج کر ۵۰ منٹ پر ہوا۔ اس وقت پیر صاحب یا ان کے گھر کا کوئی فرد گھر پر نہیں تھا۔ ۹ حر نشانہ بنائے جانے والے بیڈ روم کے نیچے سوئے ہوئے تھے لیکن حملے سے تھوڑی دیر پہلے چائے پینے چلے گئے۔ یہ رہائش گاہ کے ڈی اے سکیم نمبر ا میں واقع ہے پیر صاحب پگاڑہ سندھ کے حروں کے روحانی پیشوا ہیں اور پاکستان مسلم لیگ فنکشنل گروپ کے سربراہ ہیں۔

○ کراچی میں ملیر کے ہنگاموں میں ۶ گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں دس سالہ بچے سمیت مزید ۵- افراد ہلاک ہو گئے۔

○ علی گڑھ میں مسلم کش فسادات میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۵- ہو گئی۔

○ تخریب کاروں نے ملتان فیصل آباد برقی لائن کے تار کاٹ دیئے یہ لائن عید الفطر سے ایک روز قبل مکمل کی گئی تھی۔ تخریب کاروں نے دو مسلسل راتوں کے دوران تار کاٹے اس سے ۶۰ لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ فیصل آباد اور نواحی علاقہ روزانہ ۲ کروڑ روپے کی بجلی سے محروم ہو گیا۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کوپن ہیگن میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی میں بے گناہ افراد کی ہلاکت میں غیر ملکی ہاتھ ہے۔ فرقہ واریت اسلام اور آئین کے منافی ہے۔ حکومت اور حزب اختلاف مسجدوں اور امام بارگاہوں میں ہلاکتوں پر آنکھیں بند نہیں رکھ سکتی۔

○ امریکی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان مقبوضہ کشمیر کے دہشت گردوں کی پشت پناہی کر رہا ہے۔ پاکستان عالمی دہشت گردی کی حمایت نہیں کر رہا لیکن مقبوضہ کشمیر میں اس کی مداخلت کے ٹھوس ثبوت موجود ہیں۔ امریکی سفارت کاروں کے قتل کی تفتیش میں پاکستان نے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے۔

○ ایم کیو ایم حقیقی کے چیئرمین مسٹر آفاق احمد نے الزام لگایا ہے کہ گوادر کے بعد منوڑہ بھی اومان کو دیا جا رہا ہے منوڑہ کی زمین سو سال کی لیز پر اومان کو ۴۰ روپے فی مربع گز کے حساب سے دی جا رہی ہے جبکہ پاک فوج کو یہی زمین ۱۰۰ روپے مربع گز کے حساب سے دی گئی تھی۔

○ کراچی سے تعلق رکھنے والے اراکین قومی اسمبلی حافظ محمد تقی، مظفر حسین ہاشمی اور ظہیر اکرم ندیم نے پیشکش کی ہے کہ اگر ہمارے استعفوں سے امن ہوتا ہے تو استعفے دینے کے لئے تیار ہیں۔

○ امریکہ کی خاتون اول ہلیری کلنٹن نے روایتی سرگرمیوں تک محدود رہنے سے انکار کر دیا ہے وہ عالمی دوروں پر امریکہ کی خارجہ پالیسی کو نمایاں انداز میں پیش کرتی ہیں کہا جا رہا ہے کہ وہ نئے انداز میں ابھر کر سامنے آ رہی ہیں۔

○ اقوام متحدہ نے پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنے قوانین ۱۸- دسمبر ۱۹۷۹ء کو منظور کئے گئے عہد نامے کے مطابق تبدیل کرے۔ یہ عہد نامہ ۳۱- دسمبر ۸۱ء سے دنیا بھر میں نافذ ہو چکا ہے۔ اس کے مطابق پاکستان کی اسلامی نظریاتی کونسل کا اجلاس طلب کر لیا گیا ہے۔ نئے مجوزہ قوانین پر بحث ہو گی جس میں عورت طلاق دے سکے گی، مخلوط تعلیم کو فروغ دیا جائے گا۔ طوائف نہیں بنایا جا سکے گا۔ عورت کی شہریت تسلیم کی جائے گی۔ کھیلوں ثقافتی سرگرمیوں اور ملازمتوں میں مردوں کے برابر حقوق حاصل ہوں گے۔ پردے میں نہیں رکھا جائے گا۔

○ میانوالی کے علاقے خانقاہ سراجیہ کے قریب جھگیوں میں آگ لگ جانے سے ۳- بچے جل کر ہلاک ہو گئے۔ بچوں کی ماں کو شدید زخمی حالت میں ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ مصر سے مجرموں کے تبادلے کا معاہدہ ہونے پر دہشت گردی ہو رہی ہے۔ ڈرگ مافیا، فرقہ پرستوں، مسلح تنظیموں اور اسلحہ کے سمگلروں سے ہماری پالیسی متصادم ہے۔ افغان جہاد ختم ہونے کے بعد مغرب اپنا بوریا بستر گول کر کے یہاں سے چلا گیا اور مصر الجزائر اور دیگر ممالک کے تربیت یافتہ جنگجوؤں کو یہاں چھوڑ گیا جو نئی جنگیں لڑنا چاہتے ہیں۔ ہم سب کو جنگی جنون کے خلاف متحد ہونا پڑے گا۔

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ کراچی میں فوج دوبارہ طلب نہیں کی جائے گی۔ مساجد اور امام بارگاہوں کی حفاظت کے لئے قانون پسند شہریوں کو اسلحہ کے لائسنس دیئے جائیں گے۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ کراچی کے تشدد میں بھارت اور بعض دیگر ممالک ملوث ہیں پولیس کی ناکامی کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اسے حکومت کی طرف سے مناسب ہدایات حاصل نہیں ہیں۔ سوا کروڑ کی آبادی میں پولیس کی تعداد محدود ہے۔

○ مسلم لیگ (ن) کے چوہدری نثار نے ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ نواز شریف امن مشن لیکر کراچی جائیں گے۔ الطاف حسین سے بھی رابطہ کیا جائے گا۔ اپوزیشن ہر اس کوشش کی حمایت کرے گی جس سے استحکام پیدا ہو۔ ملکی سلامتی کو خطرہ ہے الطاف کو معافی دے دی جائے تو اس کی حمایت کریں گے۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ غیر ملکی امداد لینے اور فوجی تربیت دینے والے دینی مدارس کے خلاف گرینڈ آپریشن ہو گا۔ کسی مذہبی تنظیم پر پابندی نہیں لگائی جائے گی۔

○ افغانستان کی نئی فوجی قوت "طالبان" نے نبی محمدی کی حمایت حاصل کر لی ہے۔ ہرات میں خوفناک جنگ ہو رہی ہے طالبان حزب وحدت کے ٹھکانوں پر قبضہ کر رہے ہیں کمانڈر اسماعیل کے ساتھ مذاکرات کی ناکامی کے بعد گھمسان کی جنگ شروع ہو گئی ہے۔

○ سرحد کے وزیر اعلیٰ آفتاب احمد خان شیرپاؤ نے کہا ہے کہ ہم کالا باغ ڈیم کی مخالفت کرتے رہیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارے صوبے میں ضلعی حکومتوں کا منصوبہ مکمل ہو گیا ہے۔

○ امریکی جاسوسی ادارے ایف بی آئی کی ٹیم نے سفارت کاروں کی لاشوں اور جائے وقوع کا معائنہ کیا۔ ڈیڑھ گھنٹے تک ٹریفک معطل رکھی گئی۔ امریکہ ٹیم نے فلم بندی بھی کی۔

○ پیر صاحب پگاڑو نے کہا ہے کہ عمران خان گھر کی ذمہ داری اٹھاتے نہیں ملک کی ذمہ داری ان پر ڈالنا سانحہ ہو گا۔ مار دھاڑ بڑھتی جا رہی ہے۔ مئی میں ضرور کچھ نہ کچھ ہو گا۔ فی الحال شرفاء خاموش رہیں۔

شادی بیاہ کیلئے کڑھائی والے
سوٹ اور دوپٹے
موسم سرما کے کپڑوں کی سیل جاری ہے
آپکا اطمینان - ہمارا فرض
الفردوس کلاتھ ہاؤس
اقصیٰ روڈ ربوہ

مرض اٹھراء کے مشہور معالج حکیم نظام جان کے فرزند کے
دواخانہ محافظ صحت اوکاڑہ
کو خدمت کا موقع دیں۔ خالص اجزاء سے تیار شدہ ادویہ آپکو اسی دواخانہ سے دستیاب ہوں گی۔
اٹھراء کی گولیاں، زوجام عشق، ایچ کے این اولاد نرینہ وغیرہ۔ حکیم عطاء الرحمٰن علوی
دواخانہ محافظ صحت کوٹ نہال سنگھ سٹریٹ اوکاڑہ

خوبصورت - دیدہ زیب
شادی کارڈز
نیز ہر طرح کی پرنٹنگ کیلئے
چھپوائیں
سٹار لائٹ ایڈورٹائیزرز
یونائیٹڈ مارکیٹ کالج روڈ۔ ربوہ - فون: ۲۱۱۲۷۱

قدیمی • اولین • شہرہ آفاق
مطب حمید
۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت ادارہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون: 254634

شدید ناقابل برداشت درد
PAINS CURATIVE SMELL
پینز کیوریٹو سمیل سے منٹوں میں ختم۔ آرام نہ آئے تو 24 گھنٹے میں واپس
نوٹ: ہر قسم کی دواؤں کے استعمال کے دوران بھی سونگھی جاسکتی ہے
فی شیشی: /20 روپے۔ اچھے ہومیوپیتھک و میڈیکل سٹورز سے یا مع /15 روپے ڈاک خرچ
کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل ربوہ سے طلب کریں
فون: 04524 - 211283 / 771
فیکس: 04524 - 212299